سوال

(4) کسی نبی یا ولی یا اور کسی کو مشکل کشائی کے لیے پکارنا یا مدد مانگنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کسی نبی یا ولی یا اور کسی کو خدا تعالیٰ کے سوا اپنی مشکل کشائی اور حاجت برآری کے لیے پکارنا اور اس سے مدد یں چاہنا اور مرادیں مانگنا شریعت میں کیا حکم رکھتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوائے خدا کے اور کسی کو، خواہ نبی ہو یا ولی، مشکل کے وقت پکارنا اور ان سے مدد یں چاہنا اور ان سے امید نفع اور ضرر کی رکھنا شرک ہے ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

وَالَّذينَ يَدعونَ مِن دونِ اللَّهِ لا يَخلُقونَ شَيـًٔا وَهُم يُخلَقونَ ٢٠ أَموٰتٌ غَيرُ أَحياءٍ ۖ وَما يَشعُرونَ أَيّانَ يُبعَثونَ ٢١ ... النحل

''یعنی اور جن کو پکارتے ہیں اللہ کے سوا کچھ نہیں پیدا کرتے اور خود آپ پیدا کیے گئے ہیں ، مردے ہیں ، زندہ نہیں ہیں ، ان کو خبر نہیں کہ کب قبروں سے اٹھائے جائیں گے ۔''

اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

يـٰأَيُّهَا النّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاستَمِعوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذينَ تَدعونَ مِن دونِ اللَّهِ لَن يَخلُقوا ذُبابًا وَلَوِ اجتَمَعوا لَهُ ۖ وَإِن يَسلُبهُمُ الذُّبابُ شَيـًٔا لا يَستَنقِذوهُ مِنهُ ۚ ضَعُفَ الطّالِبُ وَالمَطلوبُ ٧٣ ما قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِىٌّ عَزيزٌ ٧٤ ... الحج

''یعنی اے لوگو! ایک مثل کہی جاتی ہے اس کو سنو، تم پکارتے ہو اللہ کے سوا، سو ہرگز نہ بنا سکیں ایک مکھی ، اگرچہ سارے جمع ہوں اور اگر کچھ چھین لے ان سے مکھی تو چھوڑا نہ سکیں اسے ، دونوں کمزور ہیں ۔ مانگنے والا اور جس سے مانگا ۔ لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں سمجھی ، جیسی اس کی قدر ہے ، بیشک اللہ زور آور ہے زبردست ہے ۔''

اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے :

''قال : کنت خلف رسول اللہ ﷺ یوما فقال : یا غلام احفظ اللہ یحفظک ، احفظ اللہ تجدہ تجاھک ، إذا سألت فاسأل اللہ ، وإذا استعنت فاستعن باللہ '' رواہ الترمذی (مسند احمد (١ ٢٩٣) سنن الترمذی ، برقم (٢٥١٦) وقال الترمذی : '' ھذا حدیث حسن صحیح '')

''ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ ایک روز میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے (سوار) تھا تو انھوں نے فرمایا: اے لڑکے! اللہ کو یاد کرو، وہ تمھیں یاد کرے گا، اللہ کو یاد کرو، تم اسے اپنی جانب متوجہ پاؤ گے، جب تم کچھ مانگو تو اللہ سے مانگو اور جب تم مدد چاہو تو اللہ ہی سے چاہو۔''

اور استعانت ایک قسم کی عبادت ہے۔ پس سوائے خدا کے کسی سے نہ چاہیے۔

تفسیر معالم التزیل میں ہے:

''الاستعانة نوع تعبد'' انتھی (مدد مانگنا بھی ایک عبادت ہے) تفسیر معالم التنزيل للبغوي (۱ ۵۴)

اور مجمع البحار میں ہے:

''فإن العبادة وطلب الحوائج والاستعانة حق اللہ وحدہ'' انتھی
''کیونکہ عبادت، ضروریات کی طلب اور استعانت صرف اکیلے اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔''
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ مقالات، وفتاویٰ

صفحہ نمبر 86

محدث فتویٰ